جلد ۲۹ | ۲۸ تبلیغ ۱۳۲۰ ہش | یکم صفر ۱۳۶۰ھ | ۲۸ فروری ۱۹۴۱ء | نمبر ۴۸

"اورینٹ پریس" کی غلط بیانی

خبر رساں ایجنسیوں کے لئے نہ صرف باخلاق اور دیانت داری کے لحاظ سے بلکہ اپنے کاروباری مفاد اور اچھی شہرت کے حصول کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر خبر جو شائع کرائیں۔ اس کی صحت کے متعلق پوری پوری تحقیقات کرلیں۔ اور ساتھ ہی اس میں کسی قسم کی جنبہ داری کو دخل نہ دیں۔ بڑی بڑی اور مشہور ایجنسیاں حتی الامکان ایسا ہی کرتی ہیں۔ اور یہی ان کی کامیابی کا راز ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہندوستان میں آئے دن اس غرض سے جو ایجنسیاں قائم ہوتی رہتی ہیں۔ وہ اس طریق عمل کو پیش نظر نہیں رکھتیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ کے بعد گمنامی کے گوشہ میں روپوش ہو جاتی ہیں۔ خاص کر جو ایجنسی مسلمان قائم کرتے ہیں۔ وہ تو چند ہی روز کی مہمان ہوتی ہے۔

اسی قسم کی ایک ایجنسی حال میں اورینٹ پریس کے نام سے قائم ہوئی ہے لیکن اس وقت تک اس نے نہ صرف اس بات کا کوئی ثبوت نہیں پیش کیا۔ کہ اس کے قائم ہونے کی ضرورت کیا تھی۔ اور اس نے وہ ضرورت پوری کردی ہے۔ بلکہ اس قلیل مدت میں اپنے آپ کو جنبہ داری کے جذبات سے محفوظ نہیں رکھ سکی اور جماعت احمدیہ کے متعلق تو اس کا رویہ کھلم کھلا معاندانہ ہے۔ لے دے کر اس کی دوڑ قادیان تک ہے۔ مگر اس لئے نہیں کہ قادیان جو جماعت احمدیہ کا مذہبی مرکز ہے۔ اور جسے دنیا میں خدا کے فضل سے خاص شہرت حاصل ہو رہی ہے۔ وہاں کے صحیح اور مفید حالات اور واقعات سے دنیا کو آگاہ کرے بلکہ اس لئے کہ وہاں کے متعلق معاندین جو اوٹ پٹانگ باتیں سنائیں۔ انہیں اپنی طرف سے اخبارات میں شائع کرانے کی کوشش کرے۔ اور اپنی کامیابی کے لئے وہ راہ (یعنی جماعت احمدیہ کی مخالفت) اختیار کرے۔ جس پر چل کر آج تک کوئی کامیاب نہیں ہو سکا۔

اس میں شک نہیں کہ اس ایجنسی کی اس قسم کی خبروں کو سوائے "زمیندار" یا اسی رنگ کے کسی اور اخبار کے دوسرے اخبارات کوئی وقعت نہیں دیتے۔ اور اپنے صفحات میں درج کرنے کے بجائے ردی کی ٹوکری میں پھینک دیتے ہیں۔ تاہم غلط اور بے بنیاد خبریں دینے والی ایجنسی اور شائع کرنے والا اخبار خواہ ایک آدھا ہی ہو۔ کسی تعریف کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ان کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ وہ ملک اور قوم کی کوئی مفید خدمت بجا لانے کے قابل ہیں۔

مذکورہ بالا ایجنسی کی طرف سے ۲۱ فروری کے "زمیندار" نے تین خبریں شائع کی ہیں۔ اور تینوں میں معاندانہ رنگ پایا جاتا ہے۔ خاص کر وہ خبر جس میں ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کے نوٹس کا ذکر کیا گیا ہے۔ سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ لکھا ہے:-

"پچھلے دنوں قادیان میں ایک جلوس نکلا تھا۔ جس میں مرزائی نوجوانوں نے یہ گیت گایا تھا "نوجاں مہدی دیاں آئیاں" امام جماعت احمدیہ مرزا محمود احمد کے حکم کے مطابق قادیان میں باہر سے والنٹیر بلائے گئے تھے۔ جو کلہاڑیوں اور لاٹھیوں سے مسلح تھے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ جلوس کے دوران میں اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے تھے جس سے قادیان میں نقض امن کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع گورداسپور نے امام جماعت مرزائیہ کو ایک نوٹس دیا ہے۔ کہ آپ کی سرگرمیوں سے فساد کا اندیشہ اور لڑائی کا خطرہ ہے۔ اس لئے آپ آئندہ اس طریق کو اختیار نہ کریں۔ ورنہ آپ کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ نوٹس مسٹر اے سی۔ آر پوس انگریز ڈپٹی کمشنر نے دیا ہے۔ یاد رہے۔ کہ اس نوٹس کو خفیہ رکھنے کی بہت کوشش کی گئی مگر پبلک پر ظاہر ہو ہی گیا"

لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ نہ اس قسم کا کوئی جلوس نکلا۔ اور نہ اس میں اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے۔ اسی طرح یہ بھی بالکل غلط ہے۔ کہ ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع گورداسپور نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کو کوئی نوٹس دیا۔ اور جب اس قسم کا کوئی نوٹس ہی نہیں دیا گیا۔ تو اس کا جو مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ اس میں صداقت کا کوئی شائبہ کیونکر پایا جا سکتا ہے۔ دراصل جماعت احمدیہ کے کسی معاند نے اپنے بغض و کینہ کے جذبات کی سیری کے لئے ایک داستان گھڑ لی۔ اور "اورینٹ پریس" نے اسے آنکھیں بند کر کے شائع کر دیا۔ حالانکہ اس کا فرض تھا۔ کہ اس قسم کی خبر جو نہ صرف ایک مذہبی جماعت کے متعلق تھی۔ بلکہ اسکے پیشوا کا اس میں نہایت ہتک آمیز رنگ میں ذکر تھا۔ اسکے متعلق پوری طرح تحقیقات کر لیتا۔ اور یہ کوئی مشکل بات نہ تھی۔ اگر "اورینٹ پریس" کا کوئی غیر جانبدار نمائندہ قادیان میں آتا۔ اور جماعت احمدیہ کے ذمہ دار اصحاب سے ملتا۔ تو نہایت آسانی کے ساتھ صحیح حالات کا پتہ لگا سکتا تھا۔

جماعت احمدیہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق صریح غلط بیانیاں ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ہم تو شروع سے ہی معاندین کی ناانصافیوں اور افترا پردازیوں کے ہدف بنے ہوئے ہیں۔ باوجود اس کے جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے روز بروز ترقی کر رہی ہے اور معاندین اپنے منصوبوں میں ناکامی پر ناکامی کا منہ دیکھ رہے ہیں لیکن ہم "اورینٹ پریس" کو ہمدردانہ مشورہ دیتے ہیں۔ کہ اگر وہ اپنے کاروبار میں ترقی اور کامیابی چاہتا ہے۔ تو ہر حالت میں حق و انصاف کو پیش نظر رکھے۔ اور جنبہ داری کے قریب تک نہ جائے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ تبلیغ ۱۳۲۰ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع منظہر ہے۔ کہ حضور کو ابھی تک کھانسی کی شکائت ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقائھا کئی روز سے بیمار ہیں۔ گردوں کا فعل بہت کمزور ہو گیا ہے۔ اور سارے جسم میں درد رہتا ہے۔ اور بخار بھی قریباً مسلسل ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے خصوصیت سے دعا کریں۔

بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت چند روز سے دل کی تکلیف اور بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے علیل ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

نہائت افسوس سے لکھا جاتا ہے۔ کہ بابو وزیر خان صاحب اوورسیر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نہائت قدیم صحابہ میں سے تھے۔ آج وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عصر کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب کے اعزاز میں دعوت

لکھنؤ ۲۳ فروری (بذریعہ ڈاک) گزشتہ رات مولوی محمد عثمان صاحب احمدی نے اپنے مکان رحمت منزل احاطہ فقیر محمد خان میں لفٹننٹ مرزا داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے اعزاز میں ایک شاندار ڈنر دیا۔ مرزا صاحب موصوف لکھنؤ میں فوجی ٹریننگ کے سلسلے میں مقیم ہیں۔ اس موقعہ پر شہر کے معززین کی ایک کافی تعداد موجود تھی۔ جس میں مولوی خیر الدین احمد صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ لکھنؤ۔ ڈاکٹر سید منصور حسین صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ مسٹر شوکت تھانوی مولوی محمد طلحہ صاحب ایڈووکیٹ حافظ محمد طاہر صاحب مالک لکھنؤ سرکہ ورکس ڈاکٹر محمد یوسف صاحب لائبریرین میڈیکل کالج لکھنؤ۔ مسٹر ضیاء اللہ صاحب مالک گاندھی ریڈیو کمپنی لکھنؤ۔ حکیم مختار احمد صاحب قریشی ایم۔ اے۔ بی۔ ٹی مالک مسیح الملک یونانی دواخانہ لکھنؤ۔ سید اعظم حسین صاحب اعظم ایڈیٹر روزنامہ سرفراز لکھنؤ۔ مسٹر محمد یٰسین صاحب بی۔ اے۔ سید احمد رضا صاحب۔ سید انور حسین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل وغیرہ شامل تھے۔ ڈنر کے بعد تھوڑی دیر کے لئے ایک مختصر صحبت شعر و سخن بھی جاری رہی۔ مرزا صاحب موصوف سے حاضرین کا تعارف مولوی محمد عثمان صاحب احمدی نے کرایا (نامہ نگار)

تقرر آنریری انسپکٹر بیت المال

میاں محمد عمر صاحب لاہور کو مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا گیا ہے۔ اور وہ دورہ پر روانہ ہونے والے ہیں۔ احباب و عہدہ داران جماعت سے استدعا ہے۔ کہ ان سے تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ ہانڈو گوجراں۔ جلو۔ شمس آباد۔ پتوکی علی پور۔ پٹی۔ قصور۔ للیانی۔ لدھیکے نویں۔ جوڑا۔ کھریپڑاں۔ ناظر بیت المال

مبلغین کو ضروری اطلاع

ہمارے مبلغ صاحبان جہاں جہاں مقیم ہیں۔ انہیں مردم شماری کے کام میں پوری پوری امداد دینی چاہیئے۔ اور پورا انتظام کرنا چاہیئے۔ کہ ان کے حلقہ میں ان ہدایات پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ جو نظارت امور عامہ کی طرف سے "الفضل" میں شائع ہو چکی ہیں۔ اور آج کے پرچہ میں یکجائی طور پر درج کی گئی ہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

یوم تبلیغ برائے غیر مسلم اصحاب

غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کرنے کے لئے یوم تبلیغ ۲ مارچ ۱۹۴۱ء مقرر کیا گیا ہے۔ اس دن ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے اپنے مقام پر غیر مسلم اصحاب میں نہائت تحمل اور خوش گوئی سے تبلیغ کرے۔ اور ایسے دوستانہ تعلقات آپس میں قائم کئے جائیں۔ کہ آئندہ بھی تبادلۂ خیالات کا موقعہ ملتا رہے۔

نمائندگان مجلس شوریٰ کی خدمت میں ضروری اطلاع

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے بروئے ریزولیوشن ۱۴۹/۱ مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۴۱ء فیصلہ کیا ہے۔ کہ سوائے ان نمائندگان کے جنہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خصوصیت سے بلائیں۔ باقی ہر نمائندہ سے ایک ایک روپیہ مشاورت کی رپورٹ کے لئے لینا چاہیئے۔ لہذا ہر ایک نمائندہ سے ایک ایک روپیہ پیشگی لیا جایا کرے گا۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کو مطلع کر دیں۔ پرائیویٹ سیکرٹری

مردم شماری کے متعلق ضروری امور

مردم شماری کے وقت تمام احمدی احباب اپنا اور اپنے بال بچوں کا نام لکھتے وقت خانہ نمبر ۴ "مذہب" میں "مسلم احمدی" خانہ نمبر ۱۸ "مادری زبان" میں اردو۔ پنجابی وغیرہ لکھائیں۔ اور خانہ نمبر ۱۹ میں مادری زبان کے علاوہ جو زبان بولی جائے وہ لکھائیں۔ مثلاً اردو خانہ نمبر ۲۰ میں خط و کتابت میں استعمال کرنے والی زبان لکھائیں۔ مثلاً اردو۔ انگریزی

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) بابو محمد اعظم صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے خلاف ایک مقدمہ دائر ہے (۲) سید بشیر احمد صاحب ہوشیار پور کا بھائی عبد الکریم سخت بیمار ہے (۳) شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ کپور تھلہ کی اہلیہ صاحبہ اور لڑکا منظفر احمد بیمار ہیں (۴) اقبال احمد صاحب ایاز بنگلہ گوچھروالہ ضلع ملتان کے والد صاحب بیمار ہیں (۵) والدہ صاحبہ منشی کلیم الرحمٰن قادیان۔ بیمار ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے

اعلانات نکاح (۱) ۲۵ ماہ صلح ۱۳۲۰ہش بابو عبد الکریم خان صاحب پونچھ کا نکاح ڈاکٹر شیخ فضل احمد صاحب امرتسر کی لڑکی مختار بیگم صاحبہ سے ۵۰۰ حق مہر اور زیور قیمتی ۲۰۰ روپیہ بمقام امرتسر ہوا۔ دعا فرمائیں کہ یہ تعلق جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ خاکسار ڈاکٹر بشیر محمود پونچھ کشمیر (۲) ۲۴ فروری امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت چودھری نظام الدین صاحب مرحوم کا نکاح مبلغ پانچ صد روپیہ مہر پر ملک محمد یوسف صاحب چک ۱۸ جنوبی سرگودہا سے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھایا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ خاکسار عبد اللطیف سپروائزر جنرل سروس کمپنی قادیان

دعائے مغفرت (۱) خواجہ صدیق احمد صاحب سوداگر چرم مصری روڈ کی لڑکی فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے نعم البدل کی جائے (۲) شیخ محمد رمضان صاحب سکنہ ماہ پور کے والد صاحب ۱۴ فروری کو وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون دعائے مغفرت کی جائے۔

متضاد نہیں بلکہ بالکل مطابق بیانات

غیر مبایعین کی انجمن کے جنرل سکرٹری میاں محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس "پیغام صلح" ۷ فروری میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی "تفسیر کبیر" کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"جس دن سے میں نے اس تفسیر کو خریدا ہے۔ اسے التزاماً پڑھ رہا ہوں اور مجھے یہ کہنے میں مطلقاً تامل نہیں۔ کہ جس قدر میں نے اس وقت تک پڑھا ہے اس میں بہت سی باتیں ایسی ہیں۔ جو اس سے پہلے میرے علم میں نہ آئی تھیں"

اس تمہید کے بعد آپ نے تفسیر کبیر کا ایک اقتباس پیش کرکے لکھا ہے۔ اس اقتباس میں تو میاں صاحب نے کچھ اور لکھا ہے۔ اور اپنے ایک خطبہ جمعہ میں کچھ اور بیان کر چکے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ میاں محمد صادق صاحب نے دونوں تحریروں پر غور نہیں کیا۔ یا اعتراض کرنے کے شوق کی فراوانی میں انہیں سمجھ نہیں سکے ورنہ انہیں متضاد نہ قرار دیتے۔

تفسیر کبیر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو کچھ لکھا ہے وہ یہ ہے۔

"قرآن کریم نے اس صداقت کا اظہار کیا ہے۔ کہ اپنے مخالف لوگوں کو بددیانت اور جھوٹا نہیں کہنا چاہیئے۔ اکثر لوگ واقعہ میں اپنے مذہب کو سچا سمجھتے ہیں۔ گو اس پر یقین کی وجہ بھی ان کے نفس کی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ سچائی کے معلوم کرنے کی پوری کوشش نہیں کرتے۔ اور سستی سے کام لیتے ہیں" (ص۴۵)

ان الفاظ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ نہیں بیان فرمایا۔ کہ تمام لوگ اپنے مذہب کو سچا سمجھتے ہیں۔ بلکہ حضور نے "اکثر" کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ یعنی اکثر لوگ اپنے مذہب کو سچا سمجھتے ہیں۔ گو اس پر یقین کی وجہ بھی اُن کے نفس کی کمزوری سے پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ سستی سے کام لیتے اور سچائی معلوم کرنے کی پوری کوشش نہیں کرتے۔ اور یہی بات حضور نے اُس خطبہ جمعہ میں بیان فرمائی ہے۔ جسے میاں محمد صادق صاحب نے پیش کیا ہے۔ ہاں اتنا فرق ضرور ہے۔ کہ "تفسیر کبیر" میں حضور نے ہر مذہب و ملت کے لوگوں کا ذکر کیا ہے۔ اور خطبہ جمعہ میں صرف غیر مبایعین کا۔ چنانچہ فرمایا:۔

"ایک طبقہ ان میں ایسا بھی ہے۔ جو واقعی دل میں اپنے آپ کو ہدایت پر سمجھتا ہے۔ اور صداقت سمجھ کر اسے اختیار کئے ہوئے ہے"

گویا ان الفاظ میں حضور نے قرآن کریم کی اس صداقت پر عمل کرکے دکھایا جس کا ذکر "تفسیر کبیر" میں ان الفاظ میں فرما چکے ہیں۔ کہ "اپنے مخالف لوگوں کو بددیانت اور جھوٹا نہیں کہنا چاہیئے۔ اکثر لوگ واقعہ میں اپنے مذہب کو سچا سمجھتے ہیں"

اسی طرح فرمایا:۔

"ہمیں ان لوگوں سے کوئی دشمنی نہیں۔ بلکہ خیر خواہی ہے۔ بے شک وہ دشمنی میں انتہاء سے بڑھے ہوئے ہیں۔ مگر اصل دشمنی چند "ائمہ" کو ہے۔ باقیوں میں ان کی دشمنی کا انعکاس ہے۔ اس لئے وہ اصل مجرم نہیں ہیں" (الفضل ۱۴۔ جنوری ۱۹۴۱ء)

یہ اس بات کا مزید ثبوت ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تمام کے تمام غیر مبایعین کو ایک جیسا نہیں قرار دیتے۔ بلکہ صرف چند کو دشمنی میں حد سے بڑھے ہوئے خیال کرتے ہیں۔

یہ درست ہے۔ کہ حضور نے اس طبقہ کو بھی گمراہ قرار دیا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ انہیں جھوٹا اور بددیانت قرار دیا گیا ہے گمراہ ہر اس شخص کو کہا جاتا ہے۔ جو کسی غلط مذہب یا کسی غلط عقیدہ پر قائم ہو۔ خواہ وہ اسے سچے دل سے صحیح اور درست ہی سمجھتا ہو۔

پس نہ صرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ان دونوں بیانات میں کوئی تضاد نہیں بلکہ ایک میں قرآن کریم کی جس صداقت کا بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے میں اس پر عمل کرکے دکھایا گیا ہے۔

حضرت امیر المومنین نور الدین اعظمؓ کا ایک فیصلہ کن مکتوب

جماعت احمدیہ اور غیر مبایعین کے نزدیک حضرت خلیفہ اول سیدنا نور الدین اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی شخصیت یکساں طور پر قابل احترام ہے۔ ذیل میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ایک خط کا عکس پیش کیا جاتا ہے۔ جو آپ نے بھیرہ کے ایک معزز غیر احمدی کو اس کے سوالات کے جواب میں اپنے قلم سے تحریر فرمایا تھا۔ یہ خط آپ نے ۵۔ جولائی ۱۹۰۷ء کو لکھا۔ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں۔ اس خط سے ثابت ہے۔ کہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور منکرین مسیح موعودؑ کے عقیدہ میں جماعت احمدیہ قادیان کا مسلک ہی بانیٔ سلسلہ علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مسلک کے مطابق ہے۔ اور غیر مبایعین نے اپنے عقائد میں تبدیلی کر لی ہے۔

میں یہ خط ایک ٹریکٹ "فریق لاہور کے احباب سے دردمندانہ درخواست" کے ذریعہ علیحدہ شائع کرکے جناب مولوی محمد علی صاحب کے ہاتھ میں دے چکا ہوں۔ دوسرے غیر مبایع اصحاب کی خدمت میں بھی پیش کیا گیا ہے۔ مگر نہ ان کے پاس اس کا کوئی جواب ہے۔ اور نہ وہ اس کی کوئی توجیہہ کر سکتے ہیں۔ امید کہ احباب جماعت غیر مبایع دوستوں کو یہ خط ضرور پڑھائیں گے ممکن ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو ہدایت دے اور وہ پھر سے سلسلہ سے تعلق پیدا کرلیں۔ خط کا عکس یہ ہے:

میاں صاحب۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ کے سوالات پر خاکسار کو تعجب آتا رہا۔ مجھے معلوم نہیں آپ مقلد ہیں یا غیر مقلد ہیں اور آپ کی استعداد کس قدر ہے جوابات دینے مخاطب کی حالت اگر معلوم ہو تو مجیب کو بہت آرام ملتا ہے۔ بہرحال گذارش ہے۔ آپ کفر دون کفر کے قائل معلوم ہوتے ہیں کیونکہ آپ نے کفر کے مساوات کا تذکرہ خط میں بہت فرمایا ہے لیکن صاحب! رسولوں میں تفاضل تو ضرور ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تلک الرسل فضلنا بعضہم علی بعض آیۃ پارہ تیسرا۔ جب رسل میں مساوات نہ ہوئی تو ان کے انکار کی مساوات بھی آپ کے طرز پر نہ ہوگی۔ تو آپ یہ خیال فرمائیں کہ موسیٰ علیہ السلام کے مسیح کا منکر جس فتوے کا مستحق ہے اس سے بڑھ کر خاتم الانبیاء کے مسیح کا منکر ہے صلوات اللہ علیہم اجمعین

غیر مبایع اصحاب! خدا را حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے اس فیصلہ کن مکتوب پر غور کریں۔ اور پھر اپنے موجودہ عقائد و اعمال پر نگاہ ڈالیں۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا انکار کرتے ہیں۔ مگر سیدنا نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ ۱۹۰۷ء میں حضرت اقدس کی زندگی میں آپ کو بالصراحت نبی اللہ مانتے ہیں۔ اور آپ کی نبوت کا اعلان کرتے ہیں۔ خاتم النبیین اور لا نبی بعدی کے اعتراض کا جواب دیتے ہیں۔ کتنے مختصر اور معنی خیز الفاظ ہیں:۔

"کسی شخص کو نبی کہنا خدا کے اختیار میں ہے۔ انسان کے اختیار میں نہیں۔ ابوبکرؓ کو نبی نہیں کہا گیا۔ اور مسیح موعودؑ کو کہا گیا"۔

بھائیو! آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منکروں کو پکّے مسلمان کہتے ہیں۔ مگر سیدنا حضرت مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ صاف لفظوں میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"موسیٰ علیہ السلام کے مسیح کا منکر جس فتویٰ کا مستحق ہے۔ اس سے بڑھ کر خاتم الانبیاء کے مسیح کا منکر ہے"۔

پھر لکھتے ہیں:۔

"آپ نے بلا وجہ یہ تفرقہ نکالا۔ کہ صاحب شریعت کا منکر کافر ہو سکتا ہے۔ اور غیر صاحب شرع کا کافر نہیں۔ مجھے اس تفرقہ کی وجہ معلوم نہیں ہوئی"۔

ان صریح بیانات کے بعد بھی اگر فریق لاہور کے احباب حق پوشی سے کام لیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ کے مسلک سے دنیا کی خاطر انحراف اختیار کریں تو انہیں ڈرنا چاہیئے۔ کہ مرنے کے بعد اللہ تعالےٰ کے سامنے کیا جواب دیں گے۔ (خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

ایک ضروری تصحیح

تحقیق الالسنہ کے مضمون کی پانچویں قسط جو کہ ۲۷ فروری کے اخبار میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں بعض نقط غلط اور بعض زائد چھپ گئے ہیں۔ پرتے کی بجائے کپرتے، بھوادی کی بجائے بھوادہ گن، پرسی کی بجائے پرسیم چھپے ہیں۔ ایسے ہی لو ذھب کے نیچے "میں جاتا" اور ان ذھب کے نیچے "میں جاؤنگا" زائد الفاظ چھپ گئے ہیں۔ قارئین کرام ٹھیک کرلیں۔ ناصر الدین عبداللہ"

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا دورہ

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی و مولوی سید اعجاز احمد بنگالی ان دنوں گوجرانوالہ گجرات۔ جہلم وغیرہ اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ سید اعجاز احمد صاحب کی رپورٹ مورخہ ۴ فروری کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

حافظ آباد:۔ ایک معزز مسلمان نے جو آنریری مجسٹریٹ ہیں اور پہلے احرار کے سرگرم لیڈر تھے۔ احمدی مبلغین کو گھر بلا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام سنا۔ اور دوسروں کو سنایا

مدرسہ چٹھہ

یہاں تین روز قیام کیا۔ مولوی غلام رسول صاحب نے روزانہ بعد نماز عشاء و فجر قرآن کریم کا درس دیا۔ مواضعات مضافات کا دورہ کرکے تبلیغ کی۔ جناب محمد نواز صاحب انسپکٹر بنک کی کوشش سے حضرت مولوی صاحب کا ایک مولوی محمد نذیر صاحب سے مسئلہ ختم نبوت پر تین گھنٹہ کامیاب مناظرہ ہؤا۔ درس قرآن میں غیر احمدی بھی شریک ہوتے رہے۔ حافظ آباد میں تعمیر مسجد کی سعی بفضلہ تعالےٰ عمدہ صورت اختیار کر رہی ہے

وزیر آباد

۶ ماہ فروری کو وزیر آباد پہنچے۔ ڈاکٹر سید یوسف شاہ صاحب کی سعی سے رات کو ان کے ایک غیر احمدی دوست کے مکان پر مولوی صاحب نے دو گھنٹہ مختلف مسائل پر تقریر فرمائی۔ اور بعد نماز فجر درس قرآن مجید دیا۔ خطبہ جمعہ میں جماعت کو نصائح فرمائیں۔ بعد نماز جمعہ وزیر آباد سے روانہ ہو کر جہلم پہنچے۔ مولوی صاحب نے نماز فجر کے بعد درس قرآن حمید دینا شروع کر دیا ہے۔ ۸ر تبلیغ کو بعد نماز ظہر احمدی مستورات کا ایک جلسہ ہؤا۔ جس میں مولوی صاحب نے ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔ مستورات معقول تعداد میں شامل ہوئیں۔ ایک پبلک جلسہ میں مولوی صاحب نے ختم نبوت پر تقریر فرمائی۔ اور انفرادی طور پر بعض غیر مبایع دوستوں سے گفتگو کی۔

مولوی محمد یار صاحب عارف کا دورہ

مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان ان دنوں لاہور اور اضلاع نواح میں تبلیغ کے لئے متعین ہیں۔ آپ نے لائلپور شہر میں تبلیغ کرنے اور درس قرآن کریم دینے کے علاوہ چکوک ۸۶، ۷۹، ۹۸ اور ۴۸ کا دورہ کیا۔ نیز دو دن شہر چنیوٹ میں قیام کرکے تبلیغ کی۔

جموں کے علاقہ میں تبلیغ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ پونچھ ان دنوں جموں میں متعین ہیں۔ آپ ۸ ماہ تبلیغ کو لکھتے ہیں۔ عاجز اچھوتوں کے جلسہ میں شامل ہؤا۔ راجپوتوں کے لیڈروں نے بیان کیا۔ کہ جو مذہب اپنی الہامی کتاب سے ثابت کرے کہ وہ سب کو مساوات دیتا ہے۔ اس میں شامل ہونگے۔ ہندوؤں نے ہم کو بہت ذلیل کر رکھا ہے۔ ہم اس ذلت کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ان لوگوں کو اسلام کی تعلیم سے واقف کیا۔ ایک جنازہ پر غیر احمدی اور غیر مبایعین کو مؤثر تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ دکانوں۔ مکانوں پر جا کر پیغام حق پہنچاتا ہوں۔ موضع جبووال میں دس میل پیدل چلکر پہنچا۔ یہاں مختصر سی جماعت ہے اس کی تربیت کے لئے تقریر کی۔

بیٹ راوی میں تبلیغ:۔

مولوی محمد علی صاحب مبلغ متعینہ میادی ڈوگر بیٹ راوی ۴ ماہ تبلیغ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔ دورہ کرتے ہوئے موضع مندراں والا پہنچا۔ وہاں صرف ایک دوست سید فرزند حسن صاحب احمدی ہیں۔ وہاں پہنچنے پر معلوم ہؤا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ کہ کسی مخالف نے ان کے مکانوں کو رات کے وقت جبکہ وہ سوتے تھے آگ لگا دی۔ جس سے انکا بہت سا نقصان ہؤا۔ اور ان کی حاملہ گائے جو اندر تھی جل کر راکھ ہو گئی۔

صالح نگر میں جلسہ

صالح نگر میں ایک جلسہ تبلیغ منعقد کیا گیا جس میں مولوی فضل الدین صاحب مبلغ علاقہ مین پوری۔ گیانی عباد اللہ صاحب۔ مولوی عبدالمالک صاحب۔ سیٹھ اللہ جوایا صاحب اور ڈاکٹر محمد حسن صاحب نے شرکت فرمائی۔ گیانی صاحب۔ مولوی عبدالمالک صاحب اور ڈاکٹر صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ تین افراد نے بیعت کی۔ احباب علاقہ ملکانہ کے لئے خاص دعا فرمائیں۔ (خاکسار عبدالرحیم عرف رحیم خاں صالح نگر ضلع آگرہ)

لودھراں (ملتان) میں تبلیغ

اخویم محمد منظور احمد خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت لودھراں لکھتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ لودھراں بفضل خدا تبلیغ میں اپنی فرض شناسی کا بیّن ثبوت دے رہی ہے۔ یہ روح نہ صرف مردوں میں ہے بلکہ عورتیں بھی اس میں شامل ہو کر اپنے خلیفہ وقت کی اطاعت کا صحیح معنوں میں ثبوت دے رہی ہیں۔ ہر اتوار کو تین وفود تیار کئے جاتے ہیں۔ ایک وفد عورتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور دو مردوں کے۔ ۲۶ فروری کو یہ تینوں وفود تبلیغ کے لئے گئے۔ خواتین کے وفد کی تبلیغ کے ذریعہ تین عورتیں داخل سلسلہ احمدیہ ہوئیں۔ دوسرا وفد مردوں کا تھا۔ جس کی تبلیغ سے دو افراد داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ تیسرا وفد تبلیغ کے علاوہ ایک نو عمر لڑکے کی خبر گیری کے لئے بھی روانہ ہؤا۔ جس کے متعلق اطلاع پہنچی تھی۔ کہ اُسے احمدیت قبول کرنے کا اعلان کرنے سے بجبر روکا جا رہا ہے۔ جب اس وفد نے معہ دیگر احمدیوں کے چاہ ڈیڈی والہ پر ظہر کی نماز باجماعت ادا کی۔ تو لڑکا مذکور بھی نماز میں شامل ہو گیا۔ لیکن اس کے خویش و اقربا اُسے نماز سے گھسیٹ کر لے گئے۔ اور اس کے گلے میں کپڑا ڈال کر اُسے خوب زد و کوب کیا۔ اور احمدیوں کو فحش گالیاں دیں۔ لیکن احمدی احباب نے صبر سے کام لیا۔ اور تبلیغ کرکے رات کے ۹ بجے واپس آ گئے

تلاش لاپتہ

میرے بھانجے سید محمد سبحان (ولد فاضل شاہ صاحب) قریباً دو سال سے مفقود الخبر ہیں۔ یہاں سے وہ کلکتہ گئے تھے۔ وہاں پہنچکر انہوں نے ایک خط لکھا۔ مگر اس کے بعد پھر کوئی خط نہیں آیا۔ ان کے والدین اور دوسرے رشتہ دار بہت فکر مند ہیں۔ اگر کسی دوست کو انکا پتہ معلوم ہو۔ تو مجھے اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ خاکسار سید سلیم شاہ کارکن دفتر احمد آباد سنڈیکیٹ قادیان۔

خریداران الفضل جنکی خدمت میں وی پی ارسال ہو نگے

گذشتہ سے پیوستہ

ذیل میں ان اصحاب کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جن کا چندہ ۲۱ فروری ۴۱ء سے ۳۰ مارچ ۴۱ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو ماہوار چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے نام محض اطلاع کی غرض سے شائع کئے گئے ہیں تا وہ حسب دستور چندہ ارسال فرمادیں۔ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ازراہ کرم ۱۰ مارچ ۴۱ء سے قبل اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ یا اس تاریخ سے قبل وی پی رد کرنے کے متعلق اطلاع بھجوادیں۔ جو احباب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ کریں گے۔ ان کے متعلق یہی سمجھا جائے گا۔ کہ وہ وی پی وصول فرمانے کے لئے تیار ہیں۔ پھر اگر ان کی خدمت میں وی پی پہنچے تو ان کا فرض ہوگا۔ کہ وصول فرمائیں۔ بعض دوست نہ رقم ارسال فرماتے ہیں۔ اور نہ وی پی رد کرنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ لیکن جب وی پی جائے تو واپس کر دیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی گلہ بھی کرتے ہیں۔ کہ پرچہ کیوں بند کیا گیا۔ یہ طریق سراسر نقصان دہ ہے۔ جس سے احباب کو احتراز کرنا چاہیئے

(خاکسار:۔ مینجر الفضل)

۱۵۲۹ حسن محمد صاحب
۱۵۲۹۷ اہلیہ جناب احمد صاحب
۱۵۲۹۹ بادشاہ عبدالوہاب ؍
۱۵۳۰۴ صفدر جنگ ہمایوں

۱۵۳۰۵ ایچ اے طفیل محمد صاحب
۱۵۳۰۷ امام بخش ؍
۱۵۳۱۵ شیخ مختار نبی ؍
۱۵۳۲۲ مراد بخش ؍

۱۵۳۳۳ محمد اسماعیل صاحب
۱۵۳۳۸ الٰہی بخش رحیم بخش ؍
۱۵۳۴۱ محمد ابراہیم ؍
۱۵۳۴۳ عباس علی شاہ ؍

۱۵۳۴۴ ملک بشیر احمد صاحب
۱۵۳۵۶ عبدالرحمٰن ؍
۱۵۳۶۸ سید محمد صادق ؍
۱۵۳۷۴ مرزا محمد رفیع ؍
۱۵۳۷۷ شیخ محمد احمد ؍
۱۵۳۷۹ محمد اعظم ؍
۱۵۳۸۵ محمد حسین ؍
۱۵۳۹۰ مبارک احمد خان ؍
۱۵۳۹۹ سید مقبول احمد ؍
۱۵۴۰۲ چوہدری کمال الدین ؍
۱۵۴۰۹ ؍ ظہور احمد
۱۵۴۱۰ ؍ محمد نواز
۱۵۴۱۴ معرفت خواجہ حبیب ؍
۱۵۴۲۰ چوہدری محمد منیر احمد ؍
۱۵۴۲۳ عبدالغنی ؍
۱۵۴۲۴ محمد حسین ؍
۱۵۴۴۰ عبدالمجید ؍
۱۵۴۵۰ محمد عبداللہ خان ؍
۱۵۴۵۱ سید عبدالرحیم ؍

۱۵۴۵۲ سیدہ شاہ زمان صاحب
۱۵۴۶۰ سعدی مصلح الدین ؍
۱۵۴۶۶ محمد یونس ؍
۱۵۴۷۰ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن ؍
۱۵۴۷۱ ڈاکٹر غلام محمد ؍
۱۵۴۷۵ شیخ عبدالکریم ؍
۱۵۴۸۸ صوبیدار ملک حبیب اللہ خان صاحب
۱۵۴۹۶ ایم ایس شیخ صاحب
۱۵۴۹۷ چوہدری اللہ دتہ ؍
۱۵۴۹۹ محمد سعید ؍
۱۵۵۰۲ سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۵۵۱۶ محمد ایوب صاحب
۱۵۵۲۱ سیکرٹری صاحب انجمن احمدیہ
۱۵۵۲۵ عزیز حسین صاحب
۱۵۵۲۶ اسعد اللہ خان ؍
۱۵۵۲۷ سیکرٹری صاحب تبلیغ
۱۵۵۳۶ چوہدری عصمت علی صاحب
۱۵۵۳۷ علی بن عبدالقادر ؍

۱۵۵۴۲ چوہدری شریف احمد صاحب
۱۵۵۴۴ بشیر احمد ؍
۱۵۵۴۵ سید مقبول حسین ؍
۱۵۵۴۷ چوہدری صفدر علی ؍
۱۵۵۴۸ منشی نذر محمد ؍
۱۵۵۵۱ رستم علی ؍
۱۵۵۵۳ مجیبہ اختر ؍
۱۵۵۵۴ اقبال سلیم ؍
۱۵۵۵۵ چوہدری سراج الدین ؍
۱۵۵۵۶ شیخ طاہر الدین صاحب
۱۵۵۵۸ سید تبارک حسین ؍
۱۵۵۶۲ چوہدری مہر الدین ؍
۱۵۵۶۴ سید مہدی حسین شاہ ؍
۱۵۵۶۷ میاں محمد شریف ؍
۱۵۵۶۸ منشی محمد اسمٰعیل ؍
۱۵۵۷۳ ایم اے خان ؍
۱۵۵۸۰ مولوی عبدالرحمٰن ؍
۱۵۵۸۱ بابو قمر الدین ؍
۱۵۵۸۷ شیخ بشیر الدین ؍

۱۵۵۹۹ قریشی محمد اقبال صاحب	۱۵۶۱۲ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب	۱۵۶۳۳ شیخ محمد ارجمند صاحب
۱۵۶۰۲ کپتان خان بہادر سردار عطا محمد خان صاحب	۱۵۶۱۵ عبد السلام صاحب	۱۵۶۳۴ بابو محمد اسحاق صاحب
۱۵۶۰۴ چوہدری بشیر احمد صاحب	۱۵۶۱۹ چوہدری فضل داد صاحب	۱۵۶۳۵ محمد شفیع صاحب
۱۵۶۰۵ " فتح محمد صاحب	۱۵۶۲۳ اے۔ ایچ خان صاحب	۱۵۶۴۰ ایم عبد الرحمٰن صاحب
۱۵۶۰۶ " عبد الرشید صاحب	۱۵۶۲۶ سکریٹری خدام الاحمدیہ	۱۵۶۴۵ محمد اسحاق صاحب
	۱۵۶۳۱ ملک عبد الرحمٰن صاحب	۱۵۶۴۶ محمد عبد اللہ صاحب

بیکار نوجوانوں کیلئے نادر موقعہ

دو رجمنٹوں میں ایسے کلرکوں کی ضرورت ہے۔ جو انٹرنس پاس ہوں۔ اور ٹائپ بھی جانتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنی اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر جلد ارسال کریں۔

(۱) آفسر کمانڈنگ 7/7 راجپوت رجمنٹ فتح گڑھ چھاؤنی۔ یو۔ پی۔

(۲) افسر کمانڈنگ 7/8 راجپوت رجمنٹ فتح گڑھ چھاؤنی یو۔ پی۔

ناظر امور خارجیہ سلسلہ احمدیہ قادیان

بیکاروں کیلئے ایک نادر موقعہ

اضلاع گجرات۔ جہلم۔ سرگودھا۔ راولپنڈی کیمل پور۔ ہری پور۔ میرپور میں جس قدر انٹرنس پاس یا انگریزی مڈل پاس احباب ہوں۔ وہ اپنا نام معہ پورا پتہ میرے پاس بھیجدیں تاکہ اُن کی ملازمت کیواسطے کوشش کی جاسکے۔ ناظر امور خارجیہ سلسلہ احمدیہ قادیان

وصیتیں

نوٹ: وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۵۸۱۱:۔ منکہ شیر محمد ولد چوہدری عبد اللہ خاں صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت تاریخ بیعت ۲۹-۹-۲۹ ساکن گرے ڈاکخانہ صاحبہ ضلع ہوشیارپور۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد ماجد بزرگوارم بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۳۸ روپے ۸ آنے ہیں۔ لہذا میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جسقدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: شیر محمد بقلم خود سپاہی کلرک ۲/۱ سپلائی ٹریننگ بٹالین۔ بی کمپنی فیروزپور چھاؤنی پلاٹون نمبر ۶۔ گواہ شد:۔ جلال الدین امینی بقلم خود سپاہی کلرک۔ گواہ شد:۔ رحیم بخش بقلم خود سپاہی کلرک۔

نمبر ۵۸۱۲:۔ منکہ جلال الدین ولد میاں غلام محمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ جو پختہ مکانات واقعہ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ جن میں سے ایک دو منزلہ ہے۔ اور جس کا حدود اربعہ حسب ذیل ہے۔ مشرق میں مکان میاں محمد اسمٰعیل صاحب احمدی سکنہ ڈسکہ کلاں اور مغرب میں گلی۔ اور شمال میں مکان خورشید عالم ولد میاں محمد الدین صاحب اور جنوب میں مکان میاں فضل الدین صاحب ریٹائرڈ پوسٹ مین۔ اور دوسرا مکان ایک منزلہ ہے جس کا حدود اربعہ حسب ذیل ہے۔ مشرق میں مکان نہیں جو شاملات دہ ہے۔ مغرب میں سڑک۔ شمال میں جائے سفیدہ چوہدری غلام محمد صاحب احمدی ولد چوہدری سکندر خاں صاحب مرحوم اور جنوب میں جائے سفیدہ مشترکہ میاں خورشید عالم و محمد علی ہے۔ ان دونوں مکانوں کی قیمت قریباً ساڑھے چار صد روپیہ ہے۔ لیکن میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت چالیس روپے آٹھ آنے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کردوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ نوٹ۔ العبد:۔ جلال الدین بقلم خود سپاہی کلرک ۲/۱ سپلائی ٹریننگ بٹالین بی کمپنی پلاٹون نمبر ۶ فیروزپور چھاؤنی۔ گواہ شد: جلال الدین امینی بقلم خود۔ گواہ شد:۔ نفضل حسین بقلم خود۔

نمبر ۵۸۰۳:۔ منکہ محمد عبد الصمد ولد حکیم محمد عبد الغنی صاحب قوم شیخ صدیقی پیشہ طبابت عمر ساٹھ سال تاریخ بیعت اپریل ۱۹۰۵ء ساکن دہلی وارد حال رنجولی ڈاکخانہ خاص ضلع میرٹھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری ۱۹۴۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائیداد ایک مکان خام مالیتی چار سو روپیہ واقعہ رنجولی ضلع میرٹھ اس میں نصف کا شریک میرا چھوٹا بھائی ہے۔ میں اپنے حصہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے پر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان وارث ہوگی۔ میرا گذارہ طبابت پر ہے۔ میری ماہوار آمد تقریباً ۲۵ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔

سلسلہ احمدیہ

حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی تازہ تصنیف
جس میں
سلسلہ کی پچاس سالہ تاریخ۔ سلسلہ کے مخصوص عقائد۔ غرض و غایت اور اختلافیہ مسائل پر سیر کن بحث کی گئی ہے ۵۰۴ صفحات کی کتاب قیمت ایک روپیہ۔ نیز ستر کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سٹ قیمت صرف پچیس روپے۔
منیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

روم ۲۵ فروری۔ مارشل پیٹان نے اپنی وزارت کو توڑ کر نئی وزارت مرتب کی ہے۔ جس میں پانچ وزیر اور سات نائب وزیر ہیں موسیو ڈارلان کو نائب وزیر اعظم امیر البحر۔ اور وزیر خارجہ و داخلہ کے منصب دیئے گئے ہیں۔ جرمنی سے گفت و شنید کے لئے ایک مستقل ڈیلی گیٹ مقرر کیا گیا ہے۔

لاہور ۲۵ فروری پنجاب گورنمنٹ نے ایک سال کے لئے صوبہ کے ۱۴ شہروں میں جلوس نکالنے کی ممانعت کر دی ہے۔ مذہبی جلوس کے لئے بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے لائسنس حاصل کرنا ضروری قرار دیدیا گیا ہے۔ موت اور شادی کے جلوس مستثنیٰ ہونگے شہروں کی فہرست میں قادیان۔ بٹالہ۔ گورداسپور بھی شامل ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ فروری۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ جرمنوں کے اس دعویٰ سے کہ انہوں نے کینیڈا کا ایک کروزر جس پر امریکن جھنڈا لہرا رہا تھا۔ ڈبو دیا ہے۔ امریکن گورنمنٹ کو تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اور وہ اس واقعہ کی تحقیق کر رہی ہے۔

لنڈن ۲۵ فروری۔ وزیر ہند نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنگی سامان کی تیاری اور سپاہیوں کی فراہمی کے لحاظ سے ہندوستان موجودہ جنگ کا بنیادی پتھر ہے۔ اس جنگ کے دو بڑے دروازے سویز اور سنگاپور ہیں۔ اور ہندوستان ان دونو کے درمیان واقع ہے۔ ہندوستانی فوج میں اب پانچ لاکھ سپاہی بڑھا دیئے گئے ہیں سمندری بیڑہ پہلے سے تین گنا کر دیا گیا ہے۔ ہوائی بیڑہ بھی بڑھا دیا گیا ہے ہندوستان اپنے لئے ۹۰ فیصد مشین گنیں۔ توپیں۔ بارود اور دوسرا سامان خود تیار کرتا ہے۔ اور دوسرا جنگی سامان بھی نوے فی صدی خود تیار کرتا ہے

گوجرہ ۲۴ فروری۔ گندم ڈڑھ ۳/-/۶ توریہ ۳/۶/۶ بنولہ ڈڑھ ۲/۸/۳ شکر -/۱۲/۳ گھی خالص ۱/۱۱/۶ اگر ...

-/-/۴۲ کپاس دیسی ۶/۶/۴ نرما -/۱۰/۷ نخود ۲/۱۴/۶ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نخود -/۳ توریہ -/۴/۳ تا -/۹/۳ امرتسر میں سونا -/۸/۴۲ چاندی -/۲/۶۳ پونڈ -/۴/۲۹

سکھر ۲۵ فروری۔ آج منزل گاہ کی عمارت مسلمانوں کے حوالہ کر دی گئی مسلمانوں کے ایک جم غفیر نے وہاں نماز پڑھی عمارت کے اردگرد کا جنگلہ ہٹا دیا گیا۔ اور پولیس بھی واپس بلا لی گئی۔ سکھر میں پندرہ روز کے لئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے

نیو دہلی ۲۶ فروری برطانی ہیڈکوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ انگریزی افواج اطالوی صومالی لینڈ کے صدر مقام موگا ڈیشو پر قابض ہو گئی ہیں۔ یہ شہر براوہ سے ۸۰ میل کے فاصلہ پر ہے جہاں کل قبضہ کیا گیا تھا۔ انگریزی ہوائی جہاز اریٹریا پر خاص سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ اور ماہرین کی رائے ہے کہ عنقریب مشرقی افریقہ میں اٹلی کی ہوائی طاقت ختم ہو جائے گی۔ اور کوئی مدد اسے نہ پہنچ سکے گی۔

لنڈن ۲۶ فروری گذشتہ شب برطانی ہوائی جہازوں نے جرمنی پر پرواز کی۔ اور رائن لینڈ کے صنعتی کارخانوں پر حملے کئے۔ برطانیہ پر حملہ کی تیاریاں جن بندرگاہوں میں ہو رہی ہیں۔ ان پر بھی بم برسائے گئے۔ کل ہمارے طیاروں نے فرانس کے ساحل کے ساتھ ساتھ جرمن جہازوں پر حملے کئے تھے۔

لنڈن ۲۶ فروری جرمن جہازوں نے برطانیہ پر کوئی بڑا حملہ نہیں کیا۔ معمولی طور پر بعض جگہ کچھ بم پھینکے گئے۔

انقرہ ۲۶ فروری۔ برطانیہ کے وزیر جنگ مسٹر ایڈن اور چیف آف دی امپیریل جنرل سٹاف سر جان ڈل آج یہاں پہنچے۔ ترک وزیر خارجہ اور دیگر لیڈروں نے سٹیشن پر ان کا استقبال کیا۔ مسٹر ایڈن نے سراج اوغلو وزیر خارجہ اور وزیر اعظم ڈاکٹر سیدام اور سر جان ڈل مارشل چقماق ترک سپہ سالار سے ملنے گئے۔

آج وزیر خارجہ ترکی ان کے اعزاز میں دعوت دے رہے ہیں۔ ان میں باہم بلقانی ممالک میں جرمنی کی تازہ چالوں پر تبادلہ خیالات ہوگا۔

لنڈن ۲۶ فروری۔ ترکی اور بلغاریہ کے سمجھوتہ کے متعلق آج جرمن وزارت خارجہ کے ایک افسر نے کہا۔ کہ جرمنی نے اس سمجھوتہ کو کبھی اپنی فتح سے تعبیر نہیں کیا۔

بخارسٹ ۲۶ فروری۔ جنرل انٹانسکو اگلے ہفتہ اپنی حکومت کے بارہ میں پبلک کی رائے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ سوائے یہودیوں کے ۲۱ سال کی عمر کے ہر شخص کو رائے دینے کا حق ہوگا۔ معلوم ہوا ہے کہ رومانوی پولیس نے آئرن گارڈ کے لیڈر موسیو کارمیکا کو گرفتار کر لیا ہے۔

ٹوکیو ۲۶ فروری۔ آج جاپان کے وزیر اعظم نے پارلیمنٹ میں کہا۔ کہ جاپان امریکہ سے دوستانہ تعلقات کے بارہ میں ناامید نہیں۔ ہم انصاف اور سچائی کے رستہ پر بڑھے جا رہے ہیں۔ جاپان میں ویسی ڈکٹیٹری نہیں چل سکتی۔ جیسی بعض دوسرے ملکوں میں ہے۔

کراچی ۲۶ فروری۔ سندھ اسمبلی میں آج بجٹ پیش ہوا۔ آمد ۴ کروڑ ۵۴ لاکھ اور خرچ ۴ کروڑ ۴۳ لاکھ ہے۔

دہلی ۲۶ فروری آج سنٹرل اسمبلی میں ریلوے بجٹ پر بحث کے دوران میں ایک تحریک تخفیف پیش ہوئی۔ تاکہ اس امر پر بحث کی جائے۔ کہ حکومت ہندوستان میں ریلوے انجن بنانے میں ناکام رہی ہے۔ مسٹر ہنری گڈنی نے کہا کہ جنگی ضروریات کے مقابلہ میں انجن بنانے کا کام کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ ریلوے ممبر نے کہا کہ انجن بنانے کے لئے ضروری سامان اور مستری نہیں ملتے۔ جنگ کے بعد یہ دقت دور ہو جائے گی۔ تحریک بدون ووٹ شماری کے بغیر گر گئی۔

لنڈن ۲۶ فروری اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کے نامہ نگار نے لزبن سے اطلاع دی ہے کہ مارشل گریزیانی ان دنوں روم میں قید ہے۔ اس نے افریقہ سے واپسی کے بعد فیسسٹ پارٹی سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

لنڈن ۲۶ فروری ہوائی وزارت کا ایک اعلان مظہر ہے کہ کل دن میں برطانی طیاروں نے فلشنگ پر جہاں جرمن آبدوزوں کا کارخانہ ہے۔ حملے کئے علاوہ ازیں بولون۔ ڈنکرک اور کیلے پر بھی زور کے چھاپے مارے۔

دہلی ۲۶ فروری۔ آل انڈیا ہندو لیگ کے پریذیڈنٹ مسٹر ابینے نے ایک بیان میں جبری بھرتی کی تجویز پیش کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ حکومت کو چاہیئے۔ ہندوستان کو اور مضبوط کرے تاکہ اپنے دفاع کے قابل ہو سکے۔ اس کے لئے ملک کے تمام وسائل کو استعمال میں لانا چاہیئے۔ آپ نے کہا ہے کہ وزیر ہند نے اعلان کر دیا ہے۔ کہ جنگ کے بعد ہندوستان کو نوآبادیوں جیسی حکومت دے دی جائے گی۔ جس کا آئین فیڈرل ہوگا۔

دہلی ۲۶ فروری۔ آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر نابھ داد نے امید ظاہر کی ہے کہ ہندوستان کی سیاسی حالت عنقریب سدھر جائے گی اور برطانیہ اس کی مدد سے اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔ آپ نے کہا کہ مدورا میں پاس شدہ ریزولیوشن کے مطابق ہندوؤں کو چاہیئے کہ ہر جلد فوجی بھرتی کے لئے بورڈ قائم کریں۔

لنڈن ۲۶ فروری۔ اٹلی کے سرکاری اخبار نے لکھا ہے کہ کوئی جہاز جو برطانیہ پہنچنا چاہتا ہو۔ خواہ اس پر امریکن جھنڈا ہو۔ ڈبو دیا جائے گا۔

نیویارک ۲۶ فروری امریکن گورنمنٹ نے سمندری کنارے پر جہازوں کی تعمیر کے لئے آٹھ کروڑ چالیس لاکھ اور بحر اٹلانٹک کے دو جزیروں کے استحکامات کے لئے ۴ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر منظور کئے ہیں۔

مدراس ۲۶ فروری گورنر مدراس کے